15 اپریل 2022ء

مالی سال22ء کی دوسری سہ ماہی میں ڈیجیٹل ادائیگیوں میں مضبوط نمو کا رجحان جاری رہا

بینک دولت پاکستان نے آج مالی سال 22-2021ء کے لیے نظام ادائیگی کے متعلق اپنی دوسری سہ ماہی رپورٹ جاری کر دی، جس میں اکتوبر تا دسمبر 2021ء کی مدت کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ملک میں ڈیجیٹل بینکاری اختیار کرنے کی حوصلہ افزا صورت حال کی عکاس ہے۔

زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران صارفین میں ای بینکاری کو استعمال کرنے کا رجحان جاری رہا، اور اس میں سہ ماہی بہ سہ ماہی بنیادوں پر حجم کے لحاظ سے 10.7 فیصد اور ٹرانزیکشنوں کی مالیت میں 22.8 فیصد نمو ہوئی۔ ای بینکاری میں رئیل ٹائم آن لائن برانچوں، اے ٹی ایم، موبائل بینکاری، انٹرنیٹ بینکاری، کال سینٹر بینکاری، پی او ایس اور ای کامرس سمیت الیکٹرانک ذرائع سے انجام دیے جانے والے لین دین کو شامل کیا گیا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کاغذ پر مبنی لین دین کے مقابلے میں ای بینکاری لین دین کی نمو زیادہ مضبوط رہی، اگرچہ مؤخر الذکر کی ٹرانزیکشنوں کی مالیت بلند ہے۔ کاغذ پر مبنی لین دین کے حجم میں 3.4 فیصد اور مالیت میں 12.2 فیصد اضافہ ہوا۔ ای بینکاری ٹرانزیکشنوں کا حجم 400 ملین کی سطح پر رہا، جو کاغذ پر مبنی 101.4 ملین ٹرانزیکشنوں کے مقابلے میں چار گنا زیادہ ہے، تاہم ای بینکاری ٹرانزیکشنوں کی مالیت 33.4 ٹریلین روپے جبکہ اس کے مقابلے میں کاغذ پر مبنی لین دین کی مالیت 41.6 ٹریلین روپے رہی۔

دوسری سہ ماہی میں ای بینکاری کی مجموعی نمو میں موبائل اور انٹرنیٹ بینکاری دونوں میں مالیت اور حجم کے لحاظ سے دوہندسی اضافے نے کردار ادا کیا۔ موبائل بینکاری ٹرانزیکشنوں کی تعداد 94 ملین جبکہ مالیت 2.2 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی، جو ان میں سہ ماہی بہ سہ ماہی بنیادوں پر بالترتیب 18.8 فیصد اور 35.4 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح موبائل بینکاری کے استعمال کنندگان کی مجموعی تعداد سہ ماہی بہ سہ ماہی بنیادوں پر 5 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر 11.9 ملین ہو گئی۔ انٹرنیٹ بینکاری کے استعمال کنندگان کی تعداد بڑھ کر 6.9 ملین تک پہنچ گئی، اور ان افراد نے 2.4 ٹریلین روپے مالیت کی 33.8 ملین ٹرانزیکشنز انجام دیں، جو گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں ان ٹرانزیکشنوں میں حجم کے لحاظ سے 13.9 فیصد اور مالیت میں 28 فیصد کی مضبوط نمو کی عکاسی کرتا ہے۔

حقیقی شعبے میں بھی ڈیجیٹل ادائیگیوں کو اختیار کرنے میں اضافے کا رجحان جاری رہا۔ سہ ماہی کے دوران 92,153 پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) ٹرمینلوں کے ذریعے 178.1 ارب روپے مالیت کی 31.4 ملین ٹرانزیکشنوں کو پروسیس کیا گیا۔ جو حجم کے لحاظ سے 11.8 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 32.1 فیصد کی متاثر کن دوہندسی نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح، ای کامرس تاجروں کی تعداد بھی 32.6 فیصد اضافے سے بڑھ کر 3,968 ہو گئی۔ اس میں اہم کردار کیو آر تاجروں کی آن بورڈنگ نے ادا کیا۔ ان تاجروں نے 26.7 ارب روپے مالیت کی 13.6 ملین ٹرانزیکشنوں کو پروسیس کیا، جو اس میں حجم کے لحاظ سے 7.2 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 19.8 فیصد کی سہ ماہی سہ ماہی نمو کی عکاسی کرتا ہے۔

آخر دسمبر 2021ء تک گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں زیر گردش کارڈز کی تعداد 5.4 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر 48.6 ملین کارڈز تک پہنچ گئی، جن میں ڈیبٹ کارڈز (63.5 فیصد)، سماجی بہبود کارڈز (22.8 فیصد)، صرف اے ٹی ایم کارڈز (9.9 فیصد)، کریڈٹ کارڈز (3.6 فیصد) اور پری پیڈ کارڈز (0.3 فیصد) شامل ہیں۔ اس سہ ماہی میں کاغذ پر مبنی لین دین سہ بہ سہ ماہی بنیادوں پر حجم میں 3.4 فیصد اور مالیت میں 12.2 فیصد کی قدرے سست نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ بڑی مالیت (تھوک) کی ادائیگیوں کے جز میں اسٹیٹ بینک کے ریئل ٹائم انٹر بینک سیٹلمنٹ میکانزم (PRISM) کے ذریعے 161.3 ٹریلین روپے مالیت کی مجموعی طور پر 1.1 ملین ٹرانزیکشنوں کو پروسیس کیا گیا، جو اس کے حجم میں 5.9 فیصد اور مالیت میں 1.4 فیصد کی سہ ماہی بہ سہ ماہی نمو کو ظاہر کرتا ہے۔

تفصیلی رپورٹ اس لنک پر دستیاب ہے:

https://www.sbp.org.pk/psd/pdf/PS-Review-Q2FY22.pdf

****